تبصرہ کتب

تیسرے ہزار سالہ دور کی آمد

مؤلف : پوپ جان پال دوم

مترجم : عمانویل عاصی

ناشر : مکتبہ عناویم پاکستان - کراچی

صفحات : ۵۷

سال اشاعت : ۱۹۹۶ء

قیمت : ۱۵ روپے

کلیسیائی تاریخ میں "رسولوں" (بہ اصطلاح مسیحیت) کے خطوط کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے، پولوس، یعقوب، پطرس، یوحنا اور یہوداہ رسولوں کے خطوط "عہد نامۂ جدید" کا حصہ ہیں۔ کیتھولک چرچ، آج بھی اپنے سربراہ یعنی پوپ کے خطوط کو اسی تناظر میں دیکھتا ہے۔ تقریباً دو برس پہلے جناب پوپ نے تیسرے ہزار سالہ دور کے آغاز کی مناسبت سے ایک پاپائی خط جاری کیا تھا جِس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دو ہزار سالہ یومِ ولادت کی مناسبت سے "جشن" کی تیاری اور اِس کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ اِس خط میں مختلف کلیسیاؤں کے درمیان اتحاد و مفاہمت اور مختلف مذاہب کے درمیان ربط و تعلق پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ خط پوپ کے دوسرے خطوط کی طرح اہم ہے۔ مکالمہ کے حوالے سے اس میں لکھا گیا ہے:

> جہاں تک مذہبی شعور اور عظیم مذاہب سے مکالمہ کا تعلق ہے۔ عظیم جوبلی سال ۲۰۰۰ء ہمیں مذاہب کے درمیان مکالمے کا موقع دے گا جِس پر چند عشروں سے بہت زور دیا جا رہا ہے، اور اِس کے متعلق ویٹی کن مجلس دوم کی تعلیمات میں بھی پُرزور انداز میں لکھا گیا ہے۔ اِس بین الایمان مکالمہ میں مسلمان اور یہودی اہم ترین مقام رکھتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب باہم متفق ہو کر ان تین الہامی مذاہب کی، جو خدائے واحد پر ایمان رکھتے ہیں، ایک مشترکہ ملاقات کا اہتمام کر سکیں۔ اِس تاریخی ملاقات کے امکانات

ڈھونڈنے کی کوششیں جاری ہیں، جو کہ اہم تاریخی اور علامتی مقامات مثلاً بیت لحم، یروشلم یا کوہ سینا پر ہو سکیں، دیگر الہامی مذاہب کے رہنماؤں سے ایسی ہی ملاقاتوں کے امکانات ڈھونڈے جا رہے ہیں، لیکن ہمیں محتاط ہونے کی ضرورت ہے تاکہ غیر ضروری غلط فہمی پیدا نہ ہو۔

مترجم نے پاپائی خط کے ترجمے کے ساتھ دو ضمیموں کا اضافہ کیا ہے۔ پہلا ضمیمہ "کاتھولک کلیسا کی سماجی تعلیمات (پاپائی فرمان)" کی تفصیلات پر مشتمل ہے اور دوسرے ضمیمہ میں "و-ٹی کن کی مجلس دوم، ۱۹۶۲ء - ۱۹۶۵ء (دستاویزات)" کی فہرست دی گئی ہے۔ (ادارہ)

---

*تیرا نام عطرِ ریختہ ہے۔

ادارہ "چرچ فاؤنڈیشن سیمینارز" (لاہور) گزشتہ چند برسوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہر یومِ ولادت پر ایک کتابچہ شائع کر رہا ہے۔ ۱۹۹۶ء کے کرسمس کے موقع پر بشپ آزاد مارشل کا زیرِ نظر کتابچہ شائع ہوا ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذاتی اور صفاتی ناموں کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے۔ کتابچہ اوّل و آخر بائبل کے حوالوں پر مبنی ہے، تاہم ہر حوالے کے ساتھ عبارت نقل نہیں کی گئی، صرف حوالہ دینے پر اکتفاء کیا گیا ہے۔ کتابچے کے آخر میں (صفحات ۲۷ تا ۳۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بائبل میں مذکور القاب وصفات کا اشاریہ دیا گیا ہے۔

مسیحی الٰہیاتی نقطۂ نظر سے بشپ آزاد مارشل کی یہ ایک خوبصورت کوشش ہے۔ [ادارہ]